# کامیابی کا اصل معیار

## (تزکیۂ نفس)

23-March-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

23مارچ، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# کامیابی کا اصل معیار (تزکیۂ نفس)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...روزہ داروں کا محلّہ
- ✿...نفس ہر بُرائی کا ٹھکانہ ہے
- ✿...تزکیۂ نفس کے 3 طریقے
- ✿...بزرگوں کا اندازِ عبادت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

حضرت سَہل بن سعد رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکارِ نامدار، رسولوں کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باہر تشریف لائے، اِس موقع پر حضرت ابو طلحہ اَنصاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے آگے بڑھ کر عرض کیا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج چہرۂ مُبارَک پر خوشی کے آثار معلوم ہو رہے ہیں۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک ابھی جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام میرے پاس آئے تھے اور اُنہوں نے عرض کیا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جس نے آپ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کے نامۂ اعمال میں 10 نیکیاں لکھے گا اور 10 گُناہ مٹا دے گا اور 10 درجات بڑھا دے گا۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

**وضاحت:** وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...القول البدیع، صفحہ: 118۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 209۔

# بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پُورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## روزہ داروں کا محلّہ

حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیُ اللہ ہیں، دِیگر اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی طرح آپ بھی نفس کُشی (یعنی نفسانی خواہشات سے بچنے) کے لئے بہت محنت کیا کرتے تھے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **فیضانِ رمضان** میں لکھتے ہیں: حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے (نفس کی خواہش سے بچنے کے لئے) 40 سال کے دوران کبھی کھجور نہیں کھائی۔ 40 سال کے بعد آپ کو جب کھجور کھانے کی خُوب خواہش ہوئی تو آپ نے نفس کُشی (یعنی اس خواہش کا زور توڑنے) کے لئے مسلسل ایک ہفتہ روزے رکھے، پھر کھجوریں خرید کر دِن کے وقت بصرہ شریف کے ایک محلّے کی مسجد میں داخِل ہوئے، ابھی کھانے کے لئے کھجوریں نِکالی ہی تھیں کہ ایک بچّہ چِلّا اُٹھا: ابّا جان! مسجد میں غیر مسلم آگیا ہے۔ بچے کے والِد نے یہ سُنا تو ہاتھ میں ڈنڈا لئے دوڑا آیا لیکن جب حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھا تو پہچان گیا اور معافی

---

1 … بخاری، کتاب: بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

مانگتے ہوئے عرض کیا: حُضُور! بات دراَصْل یہ ہے کہ ہمارے محلے میں سارے مسلمان روزہ رکھتے ہیں، غیر مسلموں کے عِلاوہ یہاں دِن کے وقت کوئی نہیں کھاتا، اسی لئے بچے کو آپ کے غیر مسلم ہونے کا شبہ ہوا۔ براہِ کرم! آپ اس کی خطا مُعاف فرمادیجئے!

حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے عالَمِ جوش میں فرمایا: بچوں کی زبان **غیبی زبان** ہوتی ہے۔ پھر قسم کھائی کہ اب کبھی کھجور کھانے کا نام نہ لُوں گا۔[1]

رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے | ترے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یا ربّ!
گناہ بے عدد اور جرم بھی ہیں لا تعداد | معاف کردے نہ سہ پاؤں گا سزا یاربّ![2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے اس خوبصُورت واقعہ میں ہمارے لئے سیکھنے کی 2 باتیں ہیں:

## (1): پہلے کے مسلمانوں کی روزے سے محبّت

(1): پہلے نمبر پر یہ دیکھئے! کہ پہلے کے مسلمان روزوں سے کس قدر محبّت کیا کرتے تھے، ماہِ رمضان کے عِلاوہ اور دِنوں میں بھی پُورے محلے میں رمضان جیسا سماں ہوتا تھا، یہاں تک کہ ننھے بچے نے یہ سمجھ لیا کہ شاید دِن کے وقت کھانا (یعنی نفل روزے نہ رکھنا) غیر مسلموں کی پہچان ہے۔

**افسوس!** اب حالات بالکل اُلٹ ہیں، کتنے ایسے غافل ہیں جو بغیر شرعی مجبوری کے رمضان المبارک کے اَوّل تو فرض روزے نہیں رکھتے، یہ کبیرہ گناہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، پھر چوری پر سینہ زوری یوں کرتے ہیں کہ ❁ روزہ داروں کے سامنے ہی

---

1 ...تذکرۃُ الاولیاء صفحہ: 33 خلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78۔

کھاتے پیتے ہیں ❁ سگریٹ کے کش لگا رہے ہوتے ہیں ❁ پان چبا رہے ہوتے ہیں ❁ حتیٰ کہ بعض تو اتنے بے باک ہیں کہ سرِ عام پانی پیتے بلکہ کھانا کھاتے بھی نہیں شرماتے۔ اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان المبارک کی بے قدری سے محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

## ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں

یاد رکھئے! ماہِ رمضان کے دو، چار یا دس نہیں بلکہ پُورے ماہ کے روزے رکھنا ہر مسلمان عاقِل و بالغ پر فرض ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ﴿۱۸۳﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:183)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔

دیکھئے! اس آیتِ کریمہ میں صاف فرما دیا گیا کہ **تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں** لہٰذا شرعی مجبوری کے بغیر **رمضانُ المبارک** کا ایک بھی روزہ چھوڑ دینا گُناہِ کبیرہ [1] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ **کِتَابُ الکَبائِر** میں ہے: جو شخص بغیر کسی مَرَض اور عُذر کے ماہِ رمضان کے روزے ترک کر دے وہ زِناکار، بھتہ خور اور عادی شرابی سے بھی بد تر ہے۔ [2]

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو! | جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر والصغائر، صفحہ:353۔
2 ...الکبائر، الکبیرۃ العاشرۃ افطار رمضان بلا عذر ولا رخصۃ، صفحہ:55۔

# روزے کے فائدے اور ثوابات

قرآنِ کریم اور احادیث میں روزہ رکھنے کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں، مثلاً ❀ روزے رکھنے والے اور روزے رکھنے والیوں کے لئے اللہ پاک نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔[1] ❀ حدیث پاک میں ہے جنت میں ایک دروازہ ہے جس سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔[2] ❀ ماہِ رمضان کا روزہ سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے۔[3] ❀ روزہ جہنّم سے بچاؤ کے لئے مضبوط قلعہ ہے۔[4] ❀ روزہ قِیامَت کے دن روزہ دار کے لئے شَفَاعَت کرے گا۔[5] ❀ ماہِ رمضان کا ایک بھی روزہ خاموشی اور سکون سے رکھنے والے کے لئے جنت میں سبز زبرجد یا سرخ یاقوت کا گھر بنایا جائے گا۔[6] ❀ روزے دار کا سو جانا عِبَادَت اور اس کی خاموشی تسبیح شُمار ہوتی ہے۔[7] ❀ وقتِ افطار روزہ دار کی دُعا رد نہیں کی جاتی۔[8] ❀ روزہ رکھنے سے صِحَّت ملتی ہے۔[9] ❀ اگر روزہ دار لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا سُبْحٰنَ اللّٰہِ یا اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھتا ہے تو 70 ہزار فرشتے سورج ڈوبنے تک اس کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔[10]

---

1 ... پارہ: 22، سورۂ احزاب: 35
2 ... بخاری، کتاب الصوم، باب الریان للصائمین، صفحہ: 502، حدیث: 1896 ملتقطاً۔
3 ... صحیح ابن حبان، کتاب الصوم، باب فضل رمضان، صفحہ: 957، حدیث: 3433 ملتقطاً۔
4 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 289، حدیث: 3571۔
5 ... مستدرک، کتاب فضائل القرآن، باب الصیام والقرآن، جلد: 2، صفحہ: 255، حدیث: 2080۔
6 ... معجم اوسط، جلد: 1 صفحہ: 479، حدیث: 1768۔
7 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3 صفحہ: 415، حدیث: 3938۔
8 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3 صفحہ: 407، حدیث: 3903۔
9 ... معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 147، حدیث: 8312۔
10 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 299، حدیث: 3591۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! روزہ رکھنے کی کیسی برکتیں ہیں؟ مسلمانوں کی ایک تعداد ہے جو رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھتے ❁ کوئی موسم کا بہانہ بناتا ہے کہ گرمی بہت ہے، اس لئے روزے رکھے نہیں جاتے ❁ کسی کو کمانے کی فِکْر ہے ❁ کوئی کہتا ہے: رِزْق حلال بھی تو عبادت ہے، روزہ رکھ لیں گے تو کام نہیں ہو پائے گا، کام نہیں ہو گا تو بچوں کو کہاں سے کھلائیں گے؟ وغیرہ وغیرہ۔ آج دِل کی تسلی کے لئے شاید یہ بہانے کام کر رہے ہوں گے مگر روزِ قیامت کیا بنے گا؟ حشر کے میدان میں کیسی گرمی ہو گی! سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہو گا، تانبے (**Copper**) کی دہکتی ہوئی زمین ہو گی، دماغ کھول رہے ہوں گے، پسینہ بہہ رہا ہو گا، کسی کے گھٹنوں تک پسینہ ہو گا، کسی کی پیٹھ تک پسینہ ہو گا، کوئی سینے تک اپنے ہی پسینے میں ڈوبا ہوا ہو گا اور کوئی تو اپنے ہی پسینے میں غوطے کھا رہا ہو گا، اس شدّت کی گرمی میں روزے داروں کے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مزے ہی مزے ہوں گے۔

ماہِ رمضاں کے روزہ داروں کی، خوش نصیبی ہے اور خوش بختی
اُس کو فیضانِ ماہِ رمضاں سے، خُلد ملتی ہے ملتی جنت ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (2): نفس کُشی کی فضیلت

اے عاشقانِ رسول! ہم نے حضرت مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ سُنا، ذرا غور فرمائیے! ہمارے بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم، اللہ پاک کے نیک بندے نفس کو کس طرح مارتے تھے، حضرت مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نفس کی خواہش کو روکنے کے لئے 40 سال

تک کھجور نہ کھائی، پھر 40 سال کے بعد کھجور کھانے کا ارادہ بھی فرمایا تو نفس سے فیس وُصول کرتے ہوئے پہلے ایک ہفتہ نفل روزے رکھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! حضرت مالک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی نفس کُشی کے کیا کہنے! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے برسوں تک کوئی لذیذ چیز نہیں کھائی۔ عموماً دن کو روزہ دار رہ کر خشک روٹی سے افطار کا معمول تھا۔ ایک بار نفس کی خواہش پر گوشت خریدا اور لے کر چلے، راستے میں سونگھا اور فرمایا: اے نفس! گوشت کی خوشبو سونگھنے میں بھی تو لطف ہے! بس اِس سے زیادہ اِس میں تیرا حصہ نہیں۔ یہ کہہ کر وہ گوشت ایک فقیر کو دیدیا۔ پھر فرمایا: اے نفس! میں کسی دشمنی کے سبب تجھے اَذِیَّت نہیں دیتا میں تو صِرف اِس لئے تجھے صَبر کا عادی بنا رہا ہوں کہ رِضائے الٰہی کی لازوال دولت نصیب ہو جائے۔(1)

## تزکیۂ نفس کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ❁تزکیۂ نفس یعنی نفس کو سُدھارنا❁ اسے بُرے عقائد سے بچا کر اچھے اور دُرست اسلامی عقائد کا پابند بنانا❁ بُری عادتیں چُھڑا کر اچھی باتوں کا عادِی بنانا❁ گُناہ چُھڑا کر عبادت پر لگا دینا❁ باطنی بیماریوں مثلاً: ریاکاری، خود پسندی، حسد، تکبر، دُنیا کی محبّت، حرص و بخل وغیرہ سے نفس کو پاک کرنا بہت ہی فضیلت والا کام ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

| | |
|---|---|
| جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى۠ (۷۶) (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:76) | ترجمہ کنزُ العرفان: ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس کی جزا ہے جو پاک ہوا۔ |

1 ... تذکرۃُ الاولیاء، صفحہ:33۔

**اللہ! اللہ!** معلوم ہوا؛ جو اِیْمان اور نیک اَعْمال کے ذریعے نفس کو پاک صاف کرے، اچھے اَخْلاق، اچھی عادات کا عادِی بنائے اس کے لئے جنّت کے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔

عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یا خُدا یاالٰہی!

## تزکیۂ نفس بعثت کا بنیادی مقصد ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، آپ کی تشریف آوری کے بنیادی مقاصِد میں سے ایک مقصد تزکیۂ نفس بھی ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَ یُزَكِّیْكُمْ
(پارہ:2، سورۂ بقرہ:151)

ترجمۂ کنزالایمان: جیسے ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا۔

مشہور مفسر قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جسمانی، قلبی، روحانی خیالات وغیرہ کی مکمل پاکی کو تزکیہ کہتے ہیں۔[1] آیتِ کریمہ کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے لوگو! ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمہارے جسموں کو ظاہری گندگیوں سے پاک فرماتے ہیں کہ تمہیں پاکی کے طریقے سکھاتے ہیں اور تمہارے دِلوں کو گندے اَخلاق اور عیوب سے اور خیالات کو شرک و کفر سے صاف فرماتے ہیں۔[2]

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیر آیت:129، جلد:1، صفحہ:739۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیر آیت:151، جلد:2، صفحہ:65۔

## کامیابی کا اَصْل مِعْیار

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے ہاں لوگوں نے اپنے اپنے لحاظ سے کامیابی کے مختلف معیار مقرر کر رکھے ہیں، کسی کے نزدیک مالدار ہو جانا کامیابی ہے، کسی کے نزدیک شہرت مل جانا کامیابی ہے، کوئی منصب اور عہدہ مل جانے کو کامیابی خیال کرتا ہے، غرض؛ ہر ایک نے کامیابی کے الگ الگ معیار مُقرّر کر رکھے ہیں اور ہر کوئی اپنے معیار کے مطابق کامیابی کے پیچھے دوڑتا چلا جا رہا ہے لیکن اَصْل میں کامیابی کا معیار کیا ہے؟ ہمارا خالِق و مالِک، ہمارا پیارا اللہ پاک جس نے یہ دُنیا بنائی، ہمیں پیدا کیا، اس دُنیا میں بسایا، اس رَبِّ کائنات کے ہاں کامیابی کا مِعْیار کیا ہے؟ آیئے! قرآنی آیات سنیئے! اللہ پاک نے پارہ:30، **سُوْرَۃُ الشَّمْس** میں 7 قسمیں ذِکْر کر کے فرمایا:

| | |
|---|---|
| قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ(۹) وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ(۱۰) (پارہ:30، سورۂ شمس:9-10) | ترجمہ کنزالعرفان: بیشک جس نے نفس کو پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گیا اور بیشک جس نے نفس کو گناہوں میں چھپا دیا وہ ناکام ہو گیا۔ |

معلوم ہوا؛ کامیابی کا معیار عزّت و **شہرت** نہیں کامیابی کا معیار **مال و دولت، عیش و عشرت، اونچا منصب** نہیں بلکہ کامیابی کا معیار کیا ہے؟ **تزکیۂ نفس**...!! کامیاب ہے وہ شخص جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا، اپنے نفس کو بُرے عقائد، بُرے اَخْلاق، بُری عادات اور باطنی امراض سے پاک کر لیا اور جس نے اپنے نفس کو پاک نہ کیا، وہ چاہے دُنیوی اعتبار سے کتنی ہی بلندی پر کیوں نہ پہنچ جائے، وہ کامیاب نہیں، حقیقت میں ناکام ہی ہے۔

## بادشاہ یا غلاموں کا غلام

**پیارے اسلامی بھائیو!** بات بہت آسان اور سمجھ میں آنے والی ہے، جو غُلامی کی

زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو، وہ چاہے جتنا بھی پیسا کما لے، جتنے بھی اُونچے منصب پر پہنچ جائے، جب وہ ہے غُلام تو وہ حقیقت میں کامیاب نہیں کہلا سکتا۔ کامیابی کی ابتدا ہی آزادی سے ہوتی ہے۔ **اب بھلا سوچئے! نفس کی غُلامی سے بڑھ کر اور بُری غُلامی کونسی ہو سکتی ہے۔** ایک نیک بزرگ تھے، کسی بادشاہ نے انہیں کہا: بابا جی! مانگو! کیا مانگتے ہو؟ نیک بزرگ نے بڑی بے نیازی سے فرمایا: میں اپنے غُلاموں کے غُلام سے کچھ نہیں مانگتا۔ بادشاہ بڑا حیران ہوا، تعجب سے بولا: میں اور غُلام...!! میں تو بادشاہ ہوں۔ نیک بزرگ نے فرمایا: تم حِرص و ہَوَس کے غُلام ہو، جبکہ یہ دونوں نفسانی خواہشات میری غُلام ہیں، لہٰذا تم میرے غُلاموں کے غُلام ہو۔ (1)

اَصل اور سب سے بدتر غُلامی یہی ہے کہ آدمی اپنے نفس کا غُلام ہو جائے، لہٰذا کوئی چاہے پُوری دُنیا بھی فتح کر لے، اگر اس نے اپنے نفس کو فتح نہیں کیا، حِرص و ہَوَس پر قابُو نہیں پایا، اپنے اندر سے حسد، تکبر، غرور اور خود پسندی جیسے سانپ بچھوؤں کو نہیں مارا، وہ کامیاب نہیں، حقیقت میں غُلام ہے۔

اللہ پاک ہمیں نفس کی غُلامی سے آزادی نصیب فرمائے، کاش! ہم نفس و شیطان سے بچ کر صِرف و صِرف اللہ و رسول کی فرمانبرداری اختیار کر لیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

| | |
|---|---|
| مُحیط دل پہ ہوا ہائے نفسِ امّارہ | دماغ پر مرے ابلیس چھا گیا یاربّ! |
| رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے | ترے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یاربّ! |

(1)...کَشْفُ الْمَحْجُوب، صفحہ: 41 بتغییرِ قلیل۔

## نفس ہر بُرائی کا ٹھکانہ ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** تزکیۂ نفس (یعنی نفس کو سدھارنے کی کوشش جاری رکھنا) بہت ضروری ہے۔ حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نفس شیطان سے بھی بڑا دُشمن ہے، شیطان کو ہم پر خواہشاتِ نفس ہی کے ذریعے غلبہ حاصِل ہوتا ہے، لہٰذا اگر تم نفس کی رضا میں اس کی خواہشات کی پیروی کروگے تو ہلاک ہو جاؤ گے، اگر نفس کی خواہشات پر غور و فکر کرنے سے غافِل رہو گے تو گُنا ہوں کے سمندر میں غرق ہو جاؤ گے، تمہارا نفس تمہیں جہنّم کی طرف کھینچ کر لے جائے گا، **یاد رکھو! نفس مصیبتوں کی جڑ، شرمندگی کی کان، ابلیس کا خزانہ اور ہر بُرائی کا ٹھکانہ ہے۔**(1)

## نفس جہنم میں جانے کا سبب بھی ہو سکتا ہے

**مُکاشفۃُ القُلوب** میں ہے: حضرت ابوالحسن رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے کسی قریبی عزیز کا انتقال ہو گیا، اس کے مرنے کے بعد حضرت ابوالحسن رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسے خواب میں اس حال میں دیکھا کہ اس کے جسم پر جہنمی لباس تھا۔ آپ نے پوچھا: یہ کیا ہوا؟ میں تمہیں جہنمیوں کے لباس میں دیکھ رہا ہوں؟ مرنے والے نے کہا: مجھے میرا نفس جہنّم میں لے گیا، تم اس کے دھوکے میں کبھی مت آنا...!!(2)

سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر | نفس و شیطاں سیّدا! کب تک دباتے جائیں گے(3)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مکاشفۃ القلوب مترجم، صفحہ: 46 خلاصۃً۔
2 ...مکاشفۃ القلوب مترجم، صفحہ: 51-52 خلاصۃً۔
3 ...حدائق بخشش، صفحہ: 155۔

## نفس کا تزکیہ کیسے کریں؟

**اے عاشقانِ رسول!** تزکیۂ نفس یعنی (نفسِ اَمّارہ کو سدھارنے کے طریقے جاننا) بہت ضروری ہے، ورنہ یہ ظالِم نفس ہمیں اس دُنیا کی فانی لذّتوں میں پھنسا کر، گُناہوں کا عادِی بنا کر، نافرمانی کی راہوں پر چلا کر جہنّم کی گہری کھائی میں گرا دے گا، اس لئے ابھی موقع ہے، ہم دوسروں کے عیب ڈھونڈنے، دوسروں کے اَخلاق و کردار میں کیڑے نکالنے کی بجائے، اپنے آپ پر توَجُّہ دیں اور خُود کو سدھارنے کی فِکْر میں لگ جائیں۔

بڑے مُوذی کو مارا نفسِ اَمّارہ کو گر مارا | نِہَنگ و اَژدہا و شیرِ نَر مارا تو کیا مارا

**وضاحت:** مگرمچھ، سانپ اور شیر مارنا کوئی بڑی بات نہیں بڑا کام تو نفسِ امارہ کو مارنا یعنی گناہوں سے رُکنا ہے۔

## اَفْضَل ترین عَمَل

حضرت ابو سُلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نَفْس کی مخالَفت اَفضل ترین عمل ہے۔[1]

اللہ کے نبی سے | فریاد ہے نفس کی بدی سے
ایمان پہ موت بہتر او نفس | تیری ناپاک زندگی سے

## نفس کا زور توڑنے کا بہترین موسَم

**پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہم گنہگاروں کو ماہِ رمضان کی نعمت عطا فرمائی ہے، ماہِ رمضان نفس کا زور توڑنے کا بہترین موسم ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں رمضان المبارک کی قدر کریں، جس طرح ماہِ رمضان گزارنا چاہئے، اسی طرح

---

1 ... کشفُ المَحْجوب، صفحہ: 209۔

گزارنے میں کامیاب ہو جائیں تو اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ (یعنی بُرائیوں پر اُبھارنے والے نفس) کا زور ٹوٹے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو باطِن اُجلا اُجلا چمکدار ہو جائے گا۔

رمضان المبارک کیسے گزارنا چاہئے؟ ❁ غفلت سے بچتے ہوئے رمضان گزاریئے! ❁ کوشش کیجئے کہ ماہِ رمضان کا لمحہ لمحہ کسی نہ کسی انداز میں عِبَادت میں گزرے، کبھی تِلاوت ہو، کبھی ذِکر و درود، پانچوں نمازیں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا ہوں، تہجد، اشراق و چاشت اور اَوَّابین کے نوافِل بھی نہ چھوٹنے پائیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے زبان ذِکر و درود سے تَر رہے ❁ دُعائیں مانگنے کا مہینا ہے، خوب کَثْرت سے دُعائیں مانگئے، اپنی، اپنے اَہْلِ خانہ کی، عزیز رشتے داروں بلکہ تمام اُمّتِ مسلمہ کی مغفرت کی دُعائیں کیجئے! نفس کا زور ٹوٹے، شیطان سے پیچھا چھوٹے، دِل اُجلا اُجلا چمکدار ہو جائے، نیکیوں میں دِل لگے، گُناہوں سے نفرت ہو جائے، اللہ پاک سے یہ خیراتیں مانگئے! ❁ سارے کے سارے روزے رکھئے! ❁ خوب ذوق و شوق کے ساتھ نمازِ تراویح وہ بھی پوری 20 رکعت ادا کیجئے! ❁ خوب دِل لگا کر قرآنِ کریم کی تِلاوت کیجئے! ❁ بلکہ ماہِ رمضان نزولِ قرآن کا مبارک مہینا ہے، قرآنِ کریم کو سمجھنے کی بھی کوشش کیجئے! اس کے لئے **تفسیر صراط الجنان** پڑھیئے! جدید اور بہت آسان اردو زبان میں لکھی گئی بہترین تفسیر ہے، اس میں آسان ترجمۂ قرآن کنزُ العرفان بھی شامِل ہے، قرآنِ کریم کا لفظی ترجمہ سیکھنے، سمجھنے کے لئے معرفۃُ القرآن پڑھیئے! **تفسیر صراطُ الجنان** اور **معرفۃُ القرآن** کی موبائل ایپلی کیشن بھی موجود ہے، اپنے موبائل میں یہ دونوں ایپلی کیشنز انسٹال کر لیجئے! اس سے فائدہ اُٹھایئے اور نورِ قرآن سے سینہ روشن کرتے جایئے! ❁ ماہِ رمضان کی ایک

خاص عبادت اعتکاف کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا۔

## اجتماعی اعتکاف کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کئی مقامات پر پورے ماہ کا **اجتماعی اعتکاف** کروا رہی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 26000 **(چھبیس ہزار) سے زائد مقامات** پر آخری عشرے کا اعتکاف کروانے کا عزم رکھتی ہے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہر سال کی طرح لاکھوں لاکھ عاشقانِ رمضان اس سال بھی اعتکاف کی سعادت حاصل کریں گے۔ آپ بھی ہمت کیجئے! اجتماعی اعتکاف کی سعادت پائیے! اگر یہ اعتکاف عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں کر پائیں تب تو کیا ہی بات ہے کہ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خود تشریف فرما ہوتے ہیں، روزانہ بعدِ عصر و بعدِ تراویح مدنی مذاکرے کا سلسلہ ہوتا ہے۔ خوب علمِ دین سیکھنے نیک صحبت کا فیضان لوٹنے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچ کر بہترین انداز میں رمضان گزارنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے۔

آئیں گی سُنّتیں، جائیں گی شامتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خوش خُدا ہو گا بن جائیگی آخرت | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## تزکیۂ نفس کے 3 طریقے

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **تزکیۂ نفس** یعنی نفسِ اَمّارہ کا

زور توڑنے، اسے سدھارنے کے 3 بہترین طریقے ارشاد فرمائے ہیں۔ اگر ہم رمضان المبارک میں **تزکیۂ نفس** کے یہ 3 طریقے خُود پر نافِذ کر لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ سدھرے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو باطِن کی پاکیزگی نصیب ہو گی۔

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ہمارے علمائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِم نے فرمایا: 3 چیزوں کی مدد سے نفسِ اَمّارہ کا زور توڑا جا سکتا ہے: (1): خواہشات سے رُکنا (2): نفس پر عِبَادات کا بوجھ ڈالنا (3): اللہ پاک سے مدد مانگنا۔[1]

## (1): خواہشات سے رُکنا

نفس کی بڑی بُرائی یہی ہے کہ یہ خواہشات پالتا ہے، اگر ہم نفس کی خواہشات پُوری کرنا بند کر دیں تو اس کا زور خُود بخود ٹوٹ جائے گا۔

حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ سے سوال ہوا: نفس کی بیماری اس (نفس) کا علاج کب بنتی ہے؟ فرمایا: جب تُو اس کی خواہشات کی مخالفت کرے گا (تو اس کی بیماری ہی اس کا علاج بن جائے گی)۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** تزکیۂ نفس کا سب سے مؤثِّر طریقہ...!! نفس کی خواہشات سے رُک جانا ہے۔ اگر ہم یہ کریں گے تو کیا ملے گا؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰىۙ(۴۰) فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰىؕ(۴۱) (پارہ:30، سورۂ نازعات:40-41) | ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک جنّت ہی ٹھکانا ہے۔ |

1 ...منہاج العابدین، صفحہ:143 ملتقطاً۔
2 ...لباب الاحیاء، صفحہ:217۔

یہ 2باتیں ہیں؛(1):بندہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہونے سے ڈرتا رہے، یہ خوف اسے دِل ہی دِل میں تڑپاتا رہے کہ آہ! ایک دِن مرنا ہے، اندھیری قبر میں اترنا ہے، پھر روزِ قیامت اُٹھنا بھی ہے، آہ!وہ میدانِ محشر...وہ تانبے کی دہکتی ہوئی زمین... آگ برساتا سورج... قہر کا سامنا ہو گا، اَعْمال نامے کھل رہے ہوں گے، اس حالت میں اللہ پاک کے حُضُور حاضِری ہو گی، میری زندگی کا ایک ایک عَمَل سامنے ہو گا،اس وقت میرا کیا بنے گا؟ یہ خوف تڑپاتا رہے (2):اور دوسری بات؛ آدمی اپنے نفس کو خواہشات سے روکتا رہے۔ یہ دو کام کریں گے تو کیا ملے گا؟ اللہ پاک نے فرمایا:

| | |
|---|---|
| فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ (پارہ:30،سورۂ نازعات:41) | ترجمہ کنزالایمان: تو بے شک جنّت ہی ٹھکانا ہے۔ |

جنّت ملے گی۔واہ...!! کیسی زبردست فضیلت ہے...!! ہم نے چند ہزار روپے کمانے ہوں تو سارا دِن محنت کرتے ہیں، کام، کام، بس کام سر پر سوار ہوتا ہے، تب جاکر چند سو یا چند ہزار روپے ملتے ہیں۔ اللہ پاک کی رحمت کے قربان جائیے! کام کیا ہے؟ نفس کو خواہشات سے روکنا ہے، یہ کریں گے تو ملے گا کیا؟ جنّت۔ وہاں کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں، نہ ختم ہونے والی زندگی...!!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مول چُکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

## مریض خود طبیب بن گیا

منقول ہے، حضرت خواجہ نظامُ الدین اولیاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سخت بیمار ہو گئے۔ مُریدوں نے عرض کیا: حضُور یہاں ایک غیر مسلم **جھاڑ پھونک** کرتا ہے اور اس کا علاج بہُت چلتا ہے اگر حکم ہو تو اس کے پاس لے چلیں۔ فرمایا، میں علاج کے لئے غیر مسلم کے پاس نہیں جاؤں

گا۔ مرض نے مزید شدّت اختیار کی اور آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بے ہوش ہو گئے۔ مُریدین اٹھا کر اُسی **غیر مسلم** کے پاس لے گئے اُس نے پھونک ماری تو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ہوش آگیا اور صِحَّت یاب ہو گئے۔ آپ نے اپنے آپ کو صحّت مند پایا، غیر مسلم کو دیکھ کر پوچھا، تمھیں عِلاج میں یہ مہارت کیسے ملی؟ کہا: میرے گُرو (یعنی اُستاد) نے مجھ سے عہد لیا ہے کہ نَفْس جو کچھ کہے اُس کا اُلٹ کرنا۔ لٰہذا جب ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش ہوتی ہے تو گرم پیتا ہوں، چاول کھانے کو جی چاہتا ہے تو روٹی کھالیتا ہوں، اِس طرح نَفْس کے کہنے کا اُلٹا کرتے رہنے سے مجھ میں یہ قُوَّت پیدا ہو چکی ہے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: یہ بتاؤ، تمہارا نَفْس مسلمان ہونے کی اجازت دیتا ہے یا نہیں؟ کہا: منع کرتا ہے، خواجہ نظام الدین اولیاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: یہ مسلمان ہونے سے منع کرتا ہے تو تمہارے اُصول کے مطابِق تمھیں اس کے کہنے کا اُلٹ کرتے ہوئے مُسلْمان ہو جانا چاہئے۔ یہ بات آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کچھ اِس پیارے انداز میں ارشاد فرمائی کہ تاثیر کا تیر بن کر اُس کے دل میں پَیوَست ہو گئی اور وہ بے ساختہ پکار اُٹھا: میں اپنے کُفر سے توبہ کر کے مُسلْمان ہوتا ہوں اور پڑھا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سُبْحٰنَ الله! اُس نے حضرت خواجہ نِظامُ الدین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ظاہِر کا علاج کیا اور آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس کا اِحسان چُکاتے ہوئے اُس کے باطِن کا علاج کر دیا، اُس نے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جِسْم کا عِلاج کیا، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس کی روح کا علاج کر دیا، اُس نے ظاہِری مرض دُور کیا آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس کے باطِنی یعنی کُفر کے مرض کو دور کر دیا![1]

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی | بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

(1)... فیضانِ سنت، صفحہ:736-738۔

## نفس کی مخالفت کن کاموں میں کی جائے!

حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: اگر کامیابی چاہتے ہو تو اپنے رَبِّ کریم کی اِطاعت میں نفس کی مخالفت کرو! اگر نفس رَبِّ کریم کی اطاعت (یعنی نیک اَعْمَال) کی خواہش کرے تو ایسی خواہش پُوری کر دو اور اگر رَبِّ کریم کی نافرمانی کی خواہش کرے تو اس سے رُک جاؤ...!![1]

نفس و شیطاں پر مجھے غلبہ عطا کر یاخُدا! | اُس علی کا واسطہ دیتا ہوں جو ہے تیرا شیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (2): نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈالئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** تزکیۂ نفس کے لئے دوسری جو چیز بہت ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈال دیا جائے۔ نفس فطرتاً سُستی اور لذّت پسند ہے، یہ عِبَادت پر مائل نہیں ہو گا، البتہ ہمیں چاہئے کہ ہم نفس کو دَبا کر، اس کی مخالفت کرتے ہوئے عِبَادت پر کمربستہ ہو جائیں ❀ پانچوں نمازیں باجماعت ادا کریں ❀ اس کے ساتھ ساتھ نوافِل بھی ادا کریں ❀ تہجد بھی پڑھیں ❀ اشراق و چاشت اور اَوّابِین کے نوافِل بھی پڑھیں ❀ ذِکر و درود بھی کریں ❀ کثرت سے تِلاوت بھی کریں ❀ غرض؛ جتنی زیادہ ہو سکے بس عِبَادت کی طرف لَو لگائے رکھیں، ابتدا میں کچھ مشکل ہو گی، پھر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آہستہ آہستہ نفس عادِی ہو جائے گا اور عِبَادت میں لذّت ملنا شروع ہو جائے گی، پھر نفس خُود ہی عِبَادت کی طرف مائل رہے گا۔

---

1 ...الفتح الربانی، ص:160۔

## بزرگوں کا اندازِ عبادت

ہمارے اسلاف (یعنی اللہ پاک کے نیک بندے جو متقی تھے، پرہیز گار تھے) انہیں بَس قبر و آخرت کی فِکْر رہتی تھی اور یہ ہر وقت موت کی تیاری میں ہی مَصرُوف رہا کرتے تھے ❁خواجہ سِرِّی سَقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ 98 سال دُنیا میں تشریف فرمارہے، نزع کے وقت کے عِلاوہ کسی نے آپ کو کبھی لیٹے ہوئے نہ دیکھا، ہمیشہ عبادت کیا کرتے ❁محمد جریری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ایک سال مکہ مکرمہ میں رہے، نہ سوئے، نہ پیٹھ سیدھی کی، نہ پاؤں پھیلائے ❁حضرت اویس قرنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نمازِ فجر پڑھ کر ذِکْرُ اللہ شروع کرتے، ظہر ہو جاتی، ظہر کے بعد پھر ذِکْرِ اِلٰہی میں مَصرُوف ہوتے، یہاں تک کہ عصر ہو جاتی، عصر سے مغرب تک، مغرب سے عشا تک، عشا سے پھر فجر تک بیٹھے ذِکْرُ اللہ ہی کرتے رہتے ❁حضرت ابو بکر عیاش رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ روزانہ 30 ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھتے، روزانہ 500 نوافل پڑھتے، دِن میں کئی کئی ختمِ قرآن کیا کرتے ❁امامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے 40 سال عشا کے وُضو سے فجر کی نماز ادا کی، ہر رات 2 رکعت میں قرآنِ کریم ختم کیا کرتے۔(1) کاش! ان نیک لوگوں کا صدقہ ہمیں بھی عبادت و ریاضت کی سعادت مل جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دل
مہِ رَمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ!
بنا مجھ کو محمد مصطفےٰ کا عاشقِ صادِق
تُو دیدے سوزِ سینہ کر عنایت چشمِ نَم مولیٰ!

## عِبَادت کرنے میں بھی حکمتِ عملی اپنایئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈالنا ہے، ضرور ڈالنا ہے، البتہ اس

(1)... جواہِرُ البیان، صفحہ: 32-33 ملتقطاً۔

کے لئے حکمتِ عملی اختیار کرنی چاہئے، ورنہ نفس بہت سست، مکّار اور جلد اکتا جانے والا ہے، ایسا نہ ہو کہ جوش ہی جوش میں ہم دِن رات عِبَادت شروع کر دیں، پھر چند دِن کے بعد نفس اکتا جائے اور عِبَادات کا سلسلہ موقوف ہو جائے۔ لہٰذا نفس پر عِبَادت کا بوجھ بھی ڈالیں تو حکمتِ عملی سے ڈالیں، مثلاً شروع شروع میں صِرف ایک ہی قسم کی عِبَادت نہ کی جائے بلکہ مختلف قسم کی عِبَادات کی جائیں مثلاً کسی وقت نوافِل کا جدول بنا لیا جائے، کسی وقت درودِ پاک پڑھ لیں، کسی وقت تِلاوت کر لیں، کسی وقت اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ کوئی دِینی کِتاب پڑھ لیں، درمیان میں تھوڑا بہت وقفہ بھی لیتے رہیں، اپنے ضروری کام وغیرہ بھی کرتے رہیں، یُوں روزانہ کا مِلا جُلا جدول رکھا جائے، اس طرح اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! ذوق برقرار رہے گا، استقامت بھی ملے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو نفسِ اَمّارہ کا زور بھی ٹوٹ ہی جائے گا۔

## نیک اَعْمَال اپنا لیجئے!

نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈالنے کے لئے ایک بہترین حکمتِ عملی وہ ہے جو دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عطا فرمائی ہے یعنی **نیک اَعْمَال**۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک اعمال ہیں، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طلبا کے لئے 92 اور چھوٹے بچوں کے لئے 40۔ یہ نیک اَعْمَال اپنا لیں، اس میں بہت ساری عِبَادات ملیں گی، مثلاً ❁ اس میں ایک نیک عمل پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے سے متعلق ہے ❁ اچھی اچھی نیتیں کرنے کا نیک عَمَل ہے ❁ اس میں نوافِل بھی شامِل ہیں ❁ تِلاوت ❁ ذِکْر و درود ❁ مختلف سنتیں ❁ سلیقہ شِعَارِی

۞مختلف آداب وغیرہ بہت کچھ ہے۔ اگر ہم یہ نیک اَعْمَال خُود پر نافِذ کر لیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بڑی آسانی سے نفسِ اَمّارہ کازور توڑنے،اسے سدھارنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

میں نثار ایسا مسلماں کیجے | توڑ ڈالیں نفس کا زُنّار ہم [1]

## (3): اللہ پاک سے مدد مانگتے رہیے!

تزکیۂ نفس کے لئے سب سے اَہَم بات جو بہت زیادہ ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ پاک سے دُعا مانگنا ہر گز نہ بھولیں کیونکہ نفسِ اَمّارہ بہت سرکش دُشمن ہے، شیطان جو راہ بھٹکنے سے پہلے بہت بڑا عالِم اور عِبادت گزار تھا اور انتہائی چالاک اور مکّار بھی ہے، نفسِ اَمّارہ سے وہ بھی مقابلہ نہ کر پایا، اس بدبخت کو بھی نفسِ اَمّارہ ہی نے بھٹکا کر ہمیشہ کے لئے کافِر و نامراد کر دیا تو سوچئے! ہم نفسِ اَمّارہ کا مقابلہ کیسے کر پائیں گے۔ لہٰذا اللہ پاک کی مدد شامِل حال ہو گی تو ہی نفسِ اَمّارہ سے رہائی مِل سکے گی۔ اللہ پاک کے نبی حضرت یُوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ خوبصُورت فرمان قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے، آپ نے فرمایا:

| | |
|---|---|
| اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْؕ (پارہ:13، سورۂ یوسف:53) | ترجَمہ کنزالایمان: بےشک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔ |

یعنی نفسِ اَمّارہ بُرائی کا بہت حکم دینے والا ہے، اس کے شَر سے بچتا وہی ہے جس پر اللہ پاک کا رحم و فضل ہوتا ہے۔

## ایک دُعائے مصطفٰے

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی

[1]... حدائقِ بخشش، صفحہ:84۔

صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُوْرَۃُ الشَّمْس کی یہ آیات تِلاوت کرتے:

| | |
|---|---|
| وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۪ۙ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۪ۙ (پارہ:30، سورۂ شمس:7-8) | ترجمۂ کنزالایمان: اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیز گاری دل میں ڈالی۔ |

پھر دُعا مانگتے: اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا وَخَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا[1]

**ترجمہ:** اے اللہ پاک! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، تُو ہی اس کا مالِک و مولیٰ، اور تُو ہی اسے بہتر پاکیزگی عطا فرمانے والا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اس ادائے مصطفےٰ کو ادا کریں، وقتاً فوقتاً یہ دُعا پڑھتے، مانگتے رہا کریں اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ کا زور ٹوٹ ہی جائے گا۔

| | |
|---|---|
| نفس نے لذتوں میں پھنسایا | مجھ پہ لطف و کرم ہو خُدایا! |
| دل سے چاہت مِٹا ما سِوا کی | میرے مولیٰ تُو خیرات دیدے! |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: علاقائی دورہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** دل کا زنگ دور کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے، اور نیک نمازی بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (***Linkup***) ہو جائیے۔ 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔ آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں!

1 ... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:283، حدیث:11028۔

## غیر مسلم مسلمان ہو گیا

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے، ایک روز ہمارے ہاں کراچی سے مَدَنی قافلہ تشریف لایا، مدنی قافلے والوں کے ساتھ مل کر مجھے بھی علاقائی دورہ میں شرکت کا شرف ملا، ہم ایک درزی کی دُکان کے باہر لوگوں کو اکٹھا کرکے نیکی کی دعوت دے رہے تھے، جب بیان ختم ہوا تو اسی دکان کے ایک مُلازِم نوجوان نے کہا: **میں غیر مسلم ہوں۔** آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اثر (**Effect**) کیا ہے، **مہربانی فرما کر مجھے اسلام میں داخل کر لیجئے۔ پھر الحمدللہ! وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔**

مقبول جہاں بھر میں، ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے رَبِّ غفّار! مدینے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## تجہیز و تکفین ایپلی کیشن

**اے عاشقانِ رسول!** آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون (**Smartphone**) کے ذریعے بھی عِلمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے:**Muslim's Funeral**۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے **Animated Videos** بھی شامل ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور

دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## سرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

**فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** تمام سرموں میں بہتر سرمہ اِثمد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔[2]

**اے عاشقانِ رسول!** پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سرمہ یا کاجَل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❁ سرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: **(1):** کبھی دونوں آنکھوں میں 3، 3 سلائیاں **(2):** کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2 **(3):** تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2، 2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سُرمے والی کرکے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔

**اے عاشقانِ رسول!** تکریم (یعنی عزت و بزرگی) کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیے پھر اُلٹی میں۔[1]

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے! | جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں[2]

**یاد رہے!** روزہ ہو تو آنکھوں میں سُرمہ ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، بلکہ نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے صحابی کو روزے کی حالت میں سُرمہ ڈالنے کی اجازت عطا فرمائی۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہیے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو[3]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

### (1) شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

---

1...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:38۔
2...سامانِ بخشش، صفحہ:147۔
3...وسائلِ بخشش، صفحہ:669 ملتقطاً۔

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

## ﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

❶ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
❷ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
❸ ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (1)

## ﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (2)

## ﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (3)

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (4)

---

1 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
3 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
4 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم**

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

[1]... تاریخ ابنِ عساکر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔